سوال

(64)شادی شدہ زانیہ کوزوجیت میں رکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی مسلمان بیوی نے شوہر کے سامنے اقرار کیا کہ اس نے زنا کیا ہے، اب یہ آدمی سخت پریشانی کا شکار ہے کہ اس عورت کو اپنے نکاح میں رکھے یا فارغ کردے۔ اسے اس سے محبت بھی ہے اور وہ اس کے بچوں کی ماں بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل بات تو یہی ہے کہ ایک فاجرہ زانیہ عورت کو اپنے نکاح میں نہ رکھا جائے اور جو شخص اپنی بیوی کو حرام کاری کرتے دیکھے اور پھر بھی اس کے ساتھ رہے تو وہ دیوث ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ٣ ... سورة النور

''زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کے اور سے نکاح نہیں کرتا اور زناکار عورت بھی بجز زانی یا مشرک مرد کے اور سے نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا۔،،(النور آیت نمبر3)

لیکن اگر عورت توبہ کرلے تو پھر گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے، جیسے وہ شخص کہ جس نے گناہ نہیں کیا۔

اگر یہ خاتون توبہ کرلے اور پورے اخلاص کے ساتھ اپنی توبہ پر قائم رہے تو بہتر ہے کہ مرد اس کی پردہ پوشی کرے اور اسے معاف کردے لیکن اگر اس عورت نے دوبارہ ایسی حرکت کی تو پھر طلاق دے کر فارغ کردے۔

اس ضمن میں عبداللہ بن عباس کی یہ حدیث پیش کی جاتی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میری بیوی کسی چھونے والے کا ہاتھ ردّ نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے کہا: ''اسے اپنے سے جدا کردو۔،، اس نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ میرا نفس اس کا پیچھا کرتا رہے گا تو آپ ﷺ نے کہا: ''تو پھر اس سے لطف اندوز ہوتے رہو۔،،

دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے طلاق دے دو۔،،

اس نے کہا: میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو پھر اسے (اپنی زوجیت میں) باقی رکھو۔،، (سنن ابی داود، النکاح، حدیث 2049، وسنن النسائی، النکاح، حدیث: 3231)

لیکن اس حدیث کے بارے میں بقول ابن جوزی، امام احمد نے کہا ہے کہ اس باب میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات ثابت ہے نہ اس حدیث کی کوئی اصل ہے، اسی لیے ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا ہے۔ (الموضوعات لابن جوزی: 2 272. امام احمد کا مذکورہ قول بھی اسی مقام پر موجود ہے لیکن اس کے الفاظ مختلف ہیں۔ ہاں! ابن حجر نے ابن جوزی کے حوالے سے یہ الفاظ اسی طرح نقل کیے ہیں۔ (تلخیص الحبیر: 3 484)

امام احمد کا یہ قول بھی انہوں نے نقل کیا ہے: اللہ کے رسول ﷺ ایسی عورت کو زوجیت میں رکھنے پر کیسے کہہ سکتے تھے جو فاجرہ ہو۔ (امام احمد کے یہ الفاظ مجھے نہیں سکے۔ ناصر)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نکاح و طلاق کے مسائل، صفحہ: 383

محدث فتویٰ